WWW.ALKALAM.PK

استخارہ وہی ہے جو حضور ﷺ نے امت کو سکھایا لہٰذا
استخارہ کے نام پر جو خرافات چل پڑی ہیں ان سے بچیے

استخارہ کرنے کا سنت طریقہ

مرتّب
مولانا ضیاء اللہ صدیقی

Arranged by: Abu Zubair

E-mail:
www_alkalam_pk@yahoo.com

احادیث مبارکہ میں استخارہ کی بہت فضیلت آئی ہے۔ایک حدیث کا مفہوم ہے حضور ﷺ فرماتے ہیں جو استخارہ کرلیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اٹھائے گا۔ ایک اور حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس طرح استخارہ سکھاتے جس طرح قرآن کریم کی سورتیں سکھاتے۔

استخارہ کے کچھ ضروری مسائل

استخارہ کا مطلب اللہ تعالیٰ سے خیر اور بہتری کی دعا مانگنا ہے۔جب کوئی اہم کام رشتہ یا سفر کا ارادہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے اور ان کاموں کا خیال رکھے:

☆ خود یہ دعا کسی بھی وقت ۲ رکعت نفل نماز پڑھ کر مانگے (ممنوع یا مکروہ اوقات کے علاوہ)

☆ تین دن یا سات دن تک مانگتا رہے۔یہاں تک کہ دل اسکے کرنے یا نہ کرنے کے لیے مطمئن ہو جائے۔

☆ دل کا کسی جانب مائل ہو جانا کافی ہے۔خواب کا نظر آنا بالکل بھی ضروری نہیں۔

☆ لیکن بالفرض دل کسی جانب مائل نہ ہو بلکہ کشمکش موجود ہو تب بھی استخارہ کا مقصد حاصل ہو جائے گا ان شاءاللہ، اس لئے کہ بندہ کے استخارہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ وہی کرتے ہیں جو اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے۔لہٰذا ایک مرتبہ غور سے دعائے استخارہ کا ترجمہ پڑھ لے تو دل مطمئن ہو جائے گا ان شاءاللہ۔

☆ سنت طریقہ یہی ہے کہ استخارہ خود ہی کرے نہ کہ کسی اور سے کروائے۔

- ☆ حرام اور نا جائز کاموں کے لئے استخارہ نہ کرے۔
- ☆ بندہ معمول کی زندگی میں بھی نماز کی پابندی کرے اور گناہوں سے بچتا رہے۔
- ☆ کسی نیک خیر خواہ، راز دار مسلمان سے اسکے لیے مشورہ بھی کرے۔ جس قسم کا کام ہو تو اس فن اور اس شعبہ کے ماہر سے بھی مشورہ کرے۔
- ☆ نشان زدہ کلمات پڑھتے وقت اس کام کا دھیان کرے جس کام کے لئے استخارہ کر رہا ہے۔
- ☆ افضل یہ ہے کے دعا عربی میں پڑھے مگر مشکل معلوم ہو تو اردو ترجمہ بھی پڑھ سکتا ہے۔

نوٹ: جب کوئی کام فوراً کرنا مقصود ہو فیصلہ وغیرہ کرنے کا وقت نہ ہو تو فوری یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ خِرلِیْ وَاخْتَرلِیْ

ان شاء اللہ ضرور اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی حاصل ہو جائے گی۔

استخارہ کی دعا اور اس کا ترجمہ اگلے صفحوں پر ملاحظہ فرمائیں۔

WWW.ALKALAM.PK

WWW.ALKALAM.PK

اِستِخَارَہ کِی دُعَا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَخِيْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيْمِ
فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَ لَآ اَعْلَمُ وَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ
لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ
الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.

(صحیح بخاری جلد۲، ص۹۴۴)

WWW.ALKALAM.PK

دعا کا ترجمہ

ترجمہ: ”اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے قدرت چاہتا ہوں اور تیرے فضل سے مانگتا ہوں کیونکہ تو ہی قادر ہے میں قادر نہیں ہوں، اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین اور دنیا اور میرے کام کے انجام میں اچھا ہے تو، تُو اس کو میرے قابو میں کر دے اور اس کو میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت دے۔ اور اگر تُو سمجھتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین و دنیا اور میرے کام کے انجام میں اچھا نہیں تو، تُو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور میرے لئے بھلائی مقرر کر دے، جس جگہ بھی ہو، پھر مجھ کو اس سے خوش کر دے“۔